34699- عورت نے قسم کھائی کہ شہر نہیں جائے گی لیکن وہ وہاں چلی گئی

سوال

میں نے قسم اٹھائی کہ فلاں شہر نہیں جاؤں گی، لیکن میں نے وہاں کا سفر کرلیا تاکہ میرے والد صاحب ناراض نہ ہوں، توکیا مجھے قسم کا کفارہ ادا کرنا ہوگا، یا مجھ پر کیا لازم آتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

جی ہاں آپ کے ذمہ قسم کا کفارہ لازم آتا ہے، آپ نے اپنے والد کو راضی کرکے اچھا کام کیا ہے، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جس نے قسم اٹھائی اور پھر اس نے اس سے بہتر کام دیکھا تووہ بہتر اور افضل کام کرلے اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کرے"

صحیح مسلم حدیث نمبر (1650).

لیکن اگر آپ کے اس شہر میں جانے سے اللہ تعالی کی حرام کردہ کا وقوع لازم آتا ہو، توپھر آپ کو چاہیے کہ وہاں جائے بغیر ہی اپنے والد کوراضی کرکے اپنی قسم کی حفاظت کریں.

اور قسم کا کفارہ درج ذیل ہے :

دس مسکینوں کو کھانا دینا، یا انہیں لباس مہیا کرنا، یا غلام آزاد کرنا، اور جو کوئی یہ نہ پائے تووہ تین یوم کے روزے رکھے، اس کی دلیل مندرجہ ذیل فرمان باری تعالی ہے :

{اللہ تعالی تمہاری قسموں میں لغو قسم پر تمہارا مؤاخذہ نہیں کرتا، لیکن اس پر مؤاخذہ فرماتا ہے کہ تم جن قسموں کو مضبوط کردو، اس کا کفارہ دس محتاجوں کو کھانا دینا ہے اوسط درجے کا جو اپنے گھروالوں کو کھلاتے ہو یا ان کو کپڑا دینا، یا ایک غلام یا لونڈی آزاد کرنا، ہے، اور جو کوئی نہ پائے تووہ تین دن کے روزے رکھے، یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب کہ تم قسم کھالو، اور اپنی قسموں کا خیال رکھو! اسی طرح اللہ تعالی تمہارے واسطے اپنے احکام بیان فرماتا ہے تاکہ تم شکر کرو}. المآئدۃ (89).

اور جمہور علماء کے ہاں نقدی کی صورت میں کفارہ ادا نہیں ہوتا.

واللہ اعلم .